www.KitaboSunnat.com

عبدالرشید عراقی

حدیث و سنت

اصل دین آمد کلام اللہ معظم داشتن
پس حدیث مصطفیٰؐ برجاں مسلم داشتن

علامہ سید سلیمان ندوی (م ۱۳۷۳ھ) لکھتے ہیں:

"علم القرآن اگر اسلامی علوم میں دل کی حیثیت رکھتا ہے تو علم حدیث شہ رگ کی۔ یہ شہ رگ اسلامی علوم کے تمام اعضاء جوارح تک خون پہنچا کر ہر آن ان کے لئے تازہ زندگی کا سامان پہنچا تا رہتا ہے۔ آیات کا شان نزول اور ان کی تفسیر، احکام القرآن کی تشریح و تعیین، اجمال کی تفصیل، عموم کی تخصیص، مبہم کی تعیین، سب علم حدیث کے ذریعہ معلوم ہوتی ہے۔ اسی طرح حامل قرآن محمد رسول اللہ ﷺ کی سیرت اور حیات طیبہ اور اخلاق و عادات مبارکہ اور آپ کے اقوال و افعال اور آپ کے سنن و مستحبات اور احکام وار شادات اسی علم حدیث کے ذریعہ ہم تک پہنچے ہیں۔ اسی طرح خود اسلام کی تاریخ، صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کے احوال اور ان کے اعمال و اقوال اور اجتہادات و استنباطات کا خزانہ بھی اسی کے ذریعہ ہم تک پہنچا ہے۔ اسی بنا پر اگر یہ کہا جائے تو صحیح ہے کہ اسلام کے عملی پیکر کا صحیح مرقع اسی علم کے بدولت مسلمانوں میں ہمیشہ کے لئے موجود و قائم ہے اور ان شاء اللہ تاقیامت رہے گا"۔ (مقدمہ تدوین حدیث، مناظر احسن گیلانی)

خدمت حدیث

مسلمانوں نے آغاز اسلام سے ہی خدمت حدیث کی طرف توجہ کی اور حدیث کو قرآن مجید کے ساتھ سب سے زیادہ اہمیت دی اور پوری توجہ اس پر صرف کی اور ایسی خدمت کی اور ایسی خدمت کی کہ دنیا کی کوئی قوم اپنی روایات کی حفاظت کی ایسی مثال پیش نہیں کر سکتی۔ ہر دور میں مسلمانوں نے حدیث کو قرآن مجید کے ساتھ احکام اسلامی کا دوسرا مصدر قرار دیا اور واضح الفاظ میں اعلان فرمایا کہ شریعت اسلامی کے دو ہی سرچشمے ہیں:

"قرآن مجید اور حدیث نبوی ﷺ"

قرآن مجید کی حیثیت اصل اور متن کی ہے اور حدیث اس کی شارح اور مبین ہے۔

اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے:

"اور ہم نے تیرے اوپر یہ ذکر (قرآن مجید) اتارا تاکہ لوگوں کے سامنے وہ چیز جو ان کے واسطے اتری

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ہے، بیان کردے اور تاکہ وہ اس میں غور و فکر کریں" (نحل:۴۴)

یہی وجہ ہے کہ دور رسالت اور اس کے بعد بھی ہر دور میں آنحضرت ﷺ کے قول و فعل کو اسی طرح واجب الاطاعت سمجھا گیا، جس طرح قرآن مجید کو وحی الٰہی تسلیم کیا گیا- قرآن مجید اس کی وضاحت فرماتا ہے-

"آنحضرت ﷺ اپنی خواہش سے نہیں بولتے، وہ تو صرف وحی کی پیروی کرتے ہیں جو ان کی طرف کی جاتی ہے" (النجم:۳-۴)

اور قرآن مجید نے دوسری جگہ اس کی وضاحت اس طرح کی ہے کہ:

"جس نے رسول کی اطاعت کی، تحقیق اس نے اللہ کی اطاعت کی" (النساء:۸)

حدیث کی حفاظت و صیانت

حدیث کی حفاظت و صیانت کی طرف علمائے اسلام نے خاص توجہ کی- مستقل فنون اور تصنیف و تالیف کا ایک لامتناہی سلسلہ وجود میں آیا-

ایسے لوگ پیدا ہوئے جنھوں نے حدیث پر بے جا قسم کے اعتراضات کئے- انکار حدیث کے سلسلہ میں دو گروہ وجود میں آئے- ایک گروہ نے تو بالکلیہ حدیث کا انکار کردیا اور دوسرے گروہ نے حدیث میں تاویل کی راہ اختیار کی- جن لوگوں نے تاویل کی راہ اختیار کی، ان کو منکرین حدیث کے گروہ میں تو شامل نہیں کیا جاسکتا- تاہم ان کی تحریروں سے انکار حدیث کی بو ضرور آتی ہے-

تقلید احناف

علمائے احناف نے تقلید شخصی کے زعم میں احادیث پر تنقید اور تاویل کا سلسلہ شروع کیا اور اپنے مسلک کے ایک مشہور قول کی حمایت کے سلسلہ میں کئی کتابیں لکھیں- علمائے اہلحدیث نے اس طرف بھی توجہ کی اور علمائے احناف کی طرف سے لکھی گئی کتابوں کے جوابات دیئے- علمائے اہلحدیث نے اس سلسلہ میں جو کتابیں لکھیں، ان میں سے چند ایک مشہور علماء اہلحدیث کی کتابوں کا ذکر کیا جاتا ہے:

مولانا محمد ابو القاسم سیف بنارسی (م ۱۳۶۹ھ)

۱- حل مشکلات بخاری، اردو (۲ جلد)
۲- الامر المبرم لابطال الکلام المحکم (اردو)
۳- ماء حمیم للمولوی عمر کریم (اردو)
۴- صراط مستقیم لہدایہ عمر کریم (اردو)
۵- الریح العقیم لحسم نباء عمر کریم (اردو)

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۶- الخزی العظیم للمولوی عمر کریم (اردو)

۷- العرجون القدیم فی افشاء ہفوات عمر کریم (اردو)

مولانا ابوالقاسم بنارسی مرحوم نے یہ سب کتابیں پٹنہ کے ایک غالی بریلوی مولوی عمر کریم کی کتابوں کے جوابات میں لکھیں۔ ڈاکٹر عمر کریم نے امام بخاری اور الصحیح للبخاری پر بے جا قسم کے اعتراضات کئے تھے۔

مولانا عبدالرحمٰن محدث مبارکپوری (م ۱۳۵۳ھ)

مولانا عبدالرحمٰن مبارکپوری نے ابکار المنن فی تنقید آثار السنن (عربی) اور اعلام اہل الزمن من تبصرۃ آثار السنن (اردو) تحریر فرمائیں۔

یہ دونوں کتابیں ایک حنفی عالم مولانا ظہیر احسن شوق نیموی کی کتاب آثار السنن کی تردید میں ہیں۔

مولانا محمد رئیس ندوی بنارسی

مولانا محمد رئیس ندوی جامعہ سلفیہ بنارس میں حدیث کے استاد ہیں۔ آپ نے "اللمحات الی ما فی انوار الباری من الظلمات" کتاب لکھی۔ جس کی پانچ جلدیں لکھی جاچکی ہیں جن میں سے چار جلدیں شائع ہوچکی ہیں۔ یہ کتاب مولوی احمد رضا بجنوری دیوبندی کی کتاب انوار الباری کے جواب میں ہے۔ انوار الباری سید انور شاہ کشمیری کے دروس بخاری پر مشتمل ہے۔ جس میں محدثین کرام پر بے جا قسم کے اعتراضات کئے گئے ہیں۔

مولانا مودودی اور حدیث نبوی کا استخفاف

مولانا مودودی کا شمار برصغیر پاک و ہند کے ممتاز اکابرین میں ہوتا ہے۔ عالم اسلام میں بھی آپ کو قدر کی نگاہ سے دیکھا جاتا ہے۔ آپ کا شاندار علمی کارنامہ "تفہیم القرآن" ہے۔ حدیث نبوی کے بارے میں آپ کا نظریہ وہ نہیں جو سلف صالحین کا تھا۔ اس لئے علمائے اہلحدیث نے ان کی تحریروں کی طرف توجہ کی اور مولانا مودودی نے حدیث پر جو تنقید کی، اس کے جواب میں کتابیں لکھیں:

مولانا حافظ عبداللہ امرتسری روپڑی (م ۱۳۸۴ھ) نے مودودیت اور احادیث نبویہ۔ مولانا ثناء اللہ امرتسری (م ۱۳۶۷ھ) نے خطاب بہ مودودی، مولانا محمد داؤد راز دہلوی (م ۱۴۰۲ھ) نے تحریک جماعت اسلامی کا پس منظر، مولانا محمد اسماعیل سلفی (م ۱۳۸۷ھ) نے جماعت اسلامی کا نظریہ حدیث اور مولانا حافظ محمد محدث گوندلوی (م ۱۴۰۵ھ) نے تنقید المسائل لکھیں۔

ان سب کتابوں میں مولانا مودودی نے حدیث کے بارے میں جو راہ اختیار کی، اس کا دلائل سے جواب دیا گیا ہے۔

انکار حدیث ——— (فتنہ پرویزیت)

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

انکار حدیث کا بانی عبداللہ چکڑالوی تھا۔ آنحضرت ﷺ نے اسکے بارے میں پیشین گوئی فرمائی تھی:

"میں تم میں سے کسی کو ایسا کرتے نہ پاؤں۔(یعنی ایسا نہ ہو) کہ وہ اپنی مسہری (یا آرام کرسی) پر ٹیک لگائے بیٹھا ہو، اور جب اس کے سامنے میرے احکامات میں سے کسی بات کا امریا کسی چیز کی ممانعت آئے۔ تو وہ کہنے لگے کہ میں کچھ نہیں جانتا، ہم تو جو قرآن مجید میں پائیں گے، صرف اسی کو مانیں گے"

(مسند احمد، ابوداؤد، ترمذی، ابن ماجہ، مشکوۃ ص:۲۹)

مولوی عبداللہ چکڑالوی کے ساتھ مولوی احمد الدین امرتسری، مستری محمد رمضان گوجرانوالہ، مولوی حشمت علی ملتان، محمد اسلم جے راج پوری اور مسٹر غلام احمد پرویز نے احادیث کا بالکلیہ انکار کیا اور حدیث کو تاریخ کا درجہ دیا۔

علمائے اہلحدیث نے ان کی بھی خبر لی اور ان کی کتابوں کے جوابات لکھے۔ اور ان سے تحریری و تقریری مناظرے کئے۔ جن کی مختصر تفصیل درج ذیل ہے:

مولانا عبدالصمد حسین آبادی اعظمی (م۱۳۶۷ھ) نے تائید حدیث بجواب تنقید حدیث اور شرف حدیث کتابیں لکھیں۔ یہ دونوں کتابیں مولوی اسلم جے راج پوری کے ان مضامین کے جواب میں ہیں جو انہوں نے طلوع اسلام، دہلی میں حدیث کے خلاف لکھے۔

شیخ مولانا ثناء اللہ امرتسری (م۱۳۶۷ھ) نے دلیل الفرقان بجواب اہل القرآن، حدیث نبوی اور تقلید شخصی، برہان القرآن، حجیت حدیث اور اتباع رسول، دفاع عن الحدیث، برہان الحدیث باحسن الحدیث، بیان الحق بجواب بلاغ الحق، اور تصدیق الحدیث (۳ جلدیں) لکھیں۔

یہ کتابیں مولوی اسلم جے راج پوری، مولوی احمد الدین امرتسری، پنڈت محب الحق اور مولوی عبداللہ چکڑالوی کی تحریروں کے جواب میں لکھی گئیں۔

ڈاکٹر غلام جیلانی برق اور انکار حدیث

ڈاکٹر غلام جیلانی برق شروع میں منکر حدیث تھے۔ اس دور میں آپ نے ایک اسلام، دو اسلام، ایک قرآن، دو قرآن لکھیں۔ برق صاحب نے اپنی کتاب دو اسلام میں حدیث کے خلاف کافی زہر اگلا۔ علمائے اہلحدیث نے اس کتاب کی طرف توجہ خاص کی اور اس کا جواب لکھا۔ دو اسلام کے خلاف جو کتابیں لکھی گئیں، ان کی تفصیل درج ذیل ہے:

۱۔ خالص اسلام۔ مولانا محمد داؤد راز دہلوی (م۱۴۰۲ھ)

۲۔ رسالہ جواب دو اسلام۔ مولانا حافظ محمد گوندلوی (م۱۴۰۵ھ)

۳۔ صحیح اسلام بجواب دو اسلام۔ مولانا عبدالعزیز رحمانی

۴۔ صیانۃ الحدیث۔ مولانا عبدالرؤف رحمانی جھنڈانگری

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۵۔ برق اسلام۔ مولانا ابو سعید شرف الدین محمد شعر دہلوی (م ۱۳۸۱ھ)
ڈاکٹر غلام جیلانی برق آخری عمر میں تائب ہو گئے تھے۔

مسٹر غلام احمد پرویز

مسٹر غلام احمد پرویز نے انکار حدیث کے سلسلہ میں اپنے رسالہ "طلوع اسلام" میں بے شمار مضامین لکھے۔ اور ایک کتاب "مقام حدیث" کے نام سے لکھی۔ علمائے اہلحدیث نے پرویز صاحب کے مضامین کے مثبت جوابات دیئے۔

مولانا حافظ محمد محدث گوندلوی نے "مقام حدیث" کے جواب میں "دوام حدیث" کتاب لکھی۔ جو ماہنامہ ترجمان الحدیث لاہور میں بالاقساط شائع ہو چکی ہے۔ مولانا حافظ محمد محدث گوندلوی مرحوم کے علاوہ جن علمائے اہلحدیث نے پرویز صاحب کے مضامین کے جوابات دیئے، ان میں شیخ الحدیث مولانا محمد اسماعیل سلفی، مولانا محمد عطاء اللہ حنیف، مولانا محمد حنیف ندوی، مولوی ابو المحمود ہدایت اللہ چوہدری اور ابو یحییٰ امام خاں نوشہروی خاص طور پر قابل ذکر ہیں۔

پرویزیت اور انکار حدیث کی حقیقت کے ضمن میں حال ہی میں وفات پانے والے مولانا عبد الرحمٰن کیلانی کی تصنیف "آئینہ پرویزیت" بھی ایک نامور کتاب ہے۔ چھ حصوں میں منقسم، ہزار سے زائد صفحات پر مشتمل یہ کتاب پرویزیت کے جواب میں ایک جامع کتاب ہے۔ جس میں انکار حدیث کی تاریخ، معتزلہ سے دور حاضر کے مفکرین تک فکری ارتقاء، دفاع حدیث اور دوام حدیث پر تفصیلی مباحث موجود ہیں۔ کتاب کے آخر میں طلوع اسلام سے ایسے سوالات کئے گئے ہیں جن کا جواب آج تک پرویزیت کے نام قرض ہے۔

علمائے اہلحدیث کی تدریسی و تحریری خدمات

حدیث کی خدمت (تدریس و تحریر) میں علمائے اہلحدیث نے جو گرانقدر علمی خدمات سرانجام دی ہیں، وہ تاریخ اہلحدیث کا ایک زریں باب ہے۔ عالم اسلام کے مایہ ناز عالم علامہ رشید رضا مصری (م ۱۳۵۱ھ) نے بھی برصغیر پاک و ہند میں علمائے اہلحدیث کی حدیث کے سلسلہ میں خدمات کا اعتراف کیا ہے۔ علامہ رشید رضا لکھتے ہیں:

"ولو لا عنایة اخواننا علماء الهند بعلوم الحدیث فی هذا العصر لقضی علیها بالزوال من امصار الشرق فقد ضعفت فی مصر والشام والعراق والحجاز منذ القرون العاشر حتی بلغت منتهی الضعف فی اوائل القرن الرابع عشر" (مقدمہ مفتاح کنوز السنہ)

"اگر دور حاضر میں علوم حدیث میں ہمارے بھائی علمائے اہلحدیث ہند توجہ نہ فرماتے تو اب تک بلاد مشرق میں علوم حدیث پر زوال آچکا ہوتا۔ جیسا کہ مصر، شام، عراق اور حجاز میں بیسویں صدی ہجری سے

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

زوال طاری ہو چکا ہے۔ حتیٰ کہ اب چودھویں صدی کی ابتداء میں علوم حدیث میں زوال اور کمزوری اپنی انتہاء کو پہنچ چکی ہے"

علامہ شیخ عبدالعزیز مصری اور علامہ محمد منیر دمشقی نے بھی علمائے اہلحدیث کی علمی خدمات کا اعتراف کیا ہے (مقدمہ مفتاح و انموذج من الاعمال الخیریہ)

علامہ سید سلیمان ندوی (م ۱۳۷۳ھ) لکھتے ہیں کہ

"علمائے اہلحدیث کی تدریسی و تصنیفی خدمت بھی قدر کے قابل ہے۔ پچھلے عہد میں نواب صدیق حسن خان مرحوم کے قلم اور مولانا سید محمد نذیر حسین دہلوی کی تدریس سے بڑا فیض پہنچا۔ بھوپال ایک زمانہ تک علمائے حدیث کا مرکز رہا۔ قنوج، سہوان، اور اعظم گڑھ کے بہت سے نامور اہل علم اس ادارہ میں کام کر رہے تھے۔ شیخ حسین عرب یمنی ان سب کے سرخیل تھے اور دہلی میں مولانا سید محمد نذیر حسین صاحب کی مسند درس بچھی تھی اور جوق در جوق طالبین حدیث مشرق و مغرب سے ان کی درسگاہ کا رخ کر رہے تھے۔

ان کی درسگاہ سے جو نامور اٹھے، ان میں سے ایک مولانا ابراہیم صاحب آروی تھے۔ جنہوں نے سب سے پہلے عربی تعلیم اور عربی مدارس میں اصلاح کا خیال قائم کیا اور مدرسہ احمدیہ کی بنیاد ڈالی۔

اس درسگاہ کے دوسرے نامور مولانا شمس الحق صاحب مرحوم صاحب عون المعبود ہیں جنہوں نے کتب حدیث کی شرح اور اشاعت کو اپنی دولت اور زندگی کا مقصد بنایا اور اس میں وہ کامیاب ہوئے۔

اس درسگاہ کے تیسرے نامور حافظ عبداللہ غازی پوری ہیں۔ جنہوں نے درس و تدریس کے ذریعہ خدمت کی اور کہا جا سکتا ہے کہ مولانا سید محمد نذیر حسین صاحب کے بعد درس کا اتنا بڑا حلقہ اور شاگردوں کا مجمع ان کے سوا کسی اور کو ان کے شاگردوں میں نہیں ملا۔

اس درسگاہ کے ایک اور نامور تربیت یافتہ ہمارے ضلع اعظم گڑھ میں مولانا عبدالرحمٰن صاحب مبارکپوری تھے۔ جنہوں نے تدریس و تحدیث کے ساتھ ساتھ جامع ترمذی کی شرح "تحفۃ الاحوذی" عربی لکھی"۔ (تراجم علمائے حدیث ہند ج اول ص ۳۶-۳۷)

مشہور اہل حدیث عالم اور محقق شہیر مولانا محمد عطاء اللہ حنیف (م ۱۴۰۸ھ) علمائے اہل حدیث کی تدریسی و تصنیفی خدمات کا تذکرہ کرتے ہوئے لکھتے ہیں:

"فقہائے محدثین کے مقاصد کو بروئے کار لانے کے لئے حضرت شاہ صاحب (امام ولی اللہ دہلوی) نے فقہی اعتبار سے عہد محدثین کو زندہ کرنے کی تحریک شروع کی۔ جد امجد کے اس پودے کی ان کے پوتے مولانا محمد اسماعیل شہید (۱۲۴۶ھ) نے آبیاری کی۔ بعد میں ان کے فیض یافتگان کے ایک محقق طبقہ کے ہاں یہ درخت بار آور ہوا۔ یعنی حضرت شاہ محمد اسحاق صاحب (۱۲۶۲ھ) کے تلمیذ خاص حضرت مولانا سید محمد نذیر حسین صاحب محدث دہلوی (۱۳۲۰ھ) مولانا شاہ محمد یعقوب صاحب (۱۲۸۲ھ) نواسہ شاہ عبدالعزیز کے ممتاز و مجاز شاگرد مولانا نواب سید صدیق حسن خاں (۱۳۰۷ھ) کہ محدث دہلوی علیہ الرحمہ نے اس

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مقدس تحریک کو تدریسا پھیلایا- اور نواب صاحب مرحوم و مغفور نے تحریر و تالیف اور دولت کثیرہ کے ذریعہ علوم قرآن و حدیث کو اکناف عالم تک پہنچایا-

﴿مَثَلُ كَلِمَةٍ طَيِّبَةٍ كَشَجَرَةٍ طَيِّبَةٍ أَصْلُهَا ثَابِتٌ وَفَرْعُهَا فِي السَّمَاءِ تُؤْتِي أُكُلَهَا كُلَّ حِينٍ بِإِذْنِ رَبِّهَا﴾

حضرت نواب صاحب نے اصولاً شاہ صاحب کے فقہی نقطہ نظر کی بنیاد پر ۱۲۸۷ھ میں بلوغ المرام کی فارسی شرح مسک الختام، ۱۲۹۴ھ میں تجرید صحیح بخاری للشرجی کی شرح "عون الباری" اور ۱۲۹۹ھ میں تلخیص صحیح مسلم للمنذری کی شرح "السراج الوہاج" تالیف فرمائیں- علاوہ ازیں اصحاب تحقیق کے لئے اگر ایک طرف ہزاروں کے صرفہ سے ۱۲۹۷ھ میں نیل الاوطار، ۱۳۰۰ھ میں ۵۰ ہزار روپے خرچ کر کے فتح الباری شرح صحیح بخاری مطبع بولاق، مصر سے شائع کرائیں تو دوسری طرف صحاح ستہ بشمول موطا امام مالک کے اردو تراجم و شروح لکھوا کر شائع کرانے کا بھی اہتمام کیا-(۱) تاکہ عوام براہ راست علوم سنت کے انوار سے متمتع ہو سکیں-

محدث دہلوی کے تلامذہ سے علامہ ابو الطیب محمد شمس الحق صاحب محدث (۱۳۲۹ھ) نے عون المعبود شرح سنن ابی داؤد جیسی بلند پایہ کتاب تالیف کر کے طبع کرائی- مولانا محمد عبدالرحمٰن مبارکپوری (۱۳۵۳ھ) نے چار جلدوں میں تحفۃ الاحوذی شرح جامع ترمذی تحریر فرمائی- مولانا ابو الحسن سیالکوٹی (۱۳۲۵ھ) نے ۳۰ جلدوں میں فیض الباری شرح اردو صحیح بخاری لکھی- اور مولانا عبدالاول غزنوی امرتسری (۱۳۱۳ھ) بن مولانا محمد بن عارف باللہ مولانا عبداللہ غزنوی رحمہم اللہ تعالیٰ نے ترجمہ و حاشیہ مشکوۃ لکھا اور طبع کرایا"- (ماہنامہ ترجمان دہلی، مارچ ۱۹۶۸ء بحوالہ حیات ثنائی ص ۳۴۸)

شیخ الکل مولانا سید محمد نذیر حسین محدث دہلویؒ

مولانا شاہ محمد اسحاق (۱۲۶۲ھ) کے مکہ معظمہ ہجرت کرنے کے بعد مولانا سید محمد نذیر حسین محدث دہلوی (۱۳۲۰ھ) مسند تدریس سنبھالی اور آپ نے ۶۰ سال تک دہلی میں درس دیا اور اس عرصہ میں ہزاروں علمائے کرام آپ سے مستفیض ہوئے- آپ کے تلامذہ میں کچھ حضرات ایسے تھے جنہوں نے صرف تدریس فرمائی اور کچھ حضرات نے تصنیف و تالیف کی طرف توجہ کی اور کچھ حضرات ایسے تھے جنہوں نے تدریس و تالیف دونوں کو زندگی کا مشن بنایا-

(۱) نواب صاحب مرحوم مغفور نے اس سلسلہ میں مولانا وحید الزمان حیدر آبادی اور ان کے بھائی مولانا بدیع الزمان حیدر آبادی کی خدمات حاصل کیں- مولانا وحید الزمان نے ماسوائے جامع ترمذی بشمول موطا امام مالک کے اردو میں ترجمے کئے اور جامع ترمذی کا ترجمہ مولانا بدیع الزمان مرحوم نے کیا-

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

شیخ پنجاب مولانا حافظ عبدالمنان محدث وزیر آبادی (م ۱۳۳۴ھ) نے اپنی ساری زندگی تدریس میں صرف کردی۔ آپ نے اپنی زندگی میں ۸۰ مرتبہ صحاح ستہ پڑھایا۔

مولانا حافظ عبداللہ محدث غازی پوری (م ۱۳۳۷ھ) نے بھی اپنی ساری زندگی تدریس میں صرف کردی۔ اسی طرح مولانا عبدالجبار عمرپوری (م ۱۳۳۴ھ) مولانا ابو سعید شرف الدین دہلوی (م ۱۳۸۱ھ) اور مولانا احمد اللہ محدث پرتاب گڑھی (م ۱۳۶۳ھ) نے اپنی زندگیاں تدریس کے لئے وقف رکھیں۔

عارف باللہ مولانا سید عبداللہ غزنوی اور آپ کے صاحبزادگان عالی مقام مولانا سید عبدالجبار غزنوی، مولانا محمد بن عبداللہ غزنوی، مولانا عبدالواحد غزنوی اور مولانا عبدالرحیم غزنوی کی زندگیاں درس حدیث کے لئے وقف رہیں۔

مولانا ابوالمکارم محمد علی مئوی (م ۱۳۵۳ھ)، مولانا محمد سعید محدث بنارسی (م ۱۳۲۲ھ)، مولانا ابوالقاسم سیف بنارسی (م ۱۳۶۹ھ)، مولانا عبدالسلام مبارکپوری (م ۱۳۴۱ھ) مولانا عبدالحلیم شرر لکھنوی (م ۱۳۴۵ھ) وغیرہ نے تدریس کے ساتھ ساتھ تصنیف و تالیف کی طرف بھی توجہ کی اور اسلامی علوم و فنون پر کتابیں لکھیں۔ مولانا وحید الزمان حیدر آبادی (م ۱۳۳۸ھ) نے زیادہ توجہ تصنیف و تالیف کی طرف کی اور صحاح ستہ بشمول موطا امام مالک کے اردو میں ترجمے کئے۔

تلامذہ حضرت شیخ الکل مولانا سید محمد نذیر حسین محدث دہلوی

مولانا سید عبدالاول غزنوی (م ۱۳۱۳ھ)

مولانا ابو سعید محمد حسین بٹالوی (م ۱۳۳۸ھ)

مولانا ابوالوفا ثناء اللہ امرتسری (م ۱۳۶۷ھ)

مولانا ابو سعید شرف الدین دہلوی (م ۱۳۸۱ھ)

مولانا سید احمد حسن دہلوی (م ۱۳۳۸ھ)

مولانا شمس الحق ڈیانوی عظیم آبادی (م ۱۳۲۹ھ)

مولانا عبدالرحمٰن مبارکپوری (م ۱۳۵۳ھ)

مولانا حافظ عبداللہ غازی پوری (م ۱۳۳۷ھ)

مولانا وحید الزمان حیدر آبادی (م ۱۳۳۸ھ)

مولانا عبدالعزیز رحیم آبادی (م ۱۳۳۶ھ)

مولانا ابوالحسن محمد سیالکوٹی (م ۱۳۲۵ھ)

مولانا عبدالوہاب دہلوی (م ۱۳۵۱ھ)

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

علمائے اہلحدیث کی حدیث پر علمی خدمات (تحریری)

برصغیر پاک و ہند میں علمائے اہلحدیث نے حدیث پر جو علمی خدمات سرانجام دی ہیں، اگر ان کا تفصیل سے ذکر کیا جائے۔ تو ایک ضخیم کتاب تیار ہو سکتی ہے، مگر میں نے صرف ۸۰ کتابوں کا انتخاب کیا ہے اور یہ ۸۰ کتابیں برصغیر کے ممتاز اور جید علمائے اہلحدیث کی تصنیف کردہ ہیں۔ ان میں سے بعض کتابوں کا مختصر تعارف کرایا گیا اور بعض کتابوں کے صرف نام ہی پر اکتفا کیا گیا ہے:

مولانا سید نواب صدیق حسن خان قنوجی (م ۱۳۰۷ھ)

محی السنۃ امیر الملک مولانا سید نواب صدیق حسن خان (م ۱۳۰۷ھ) نے حدیث کی خدمت میں عربی، فارسی اور اردو میں چھوٹی بڑی ۲۲۷ کتابیں لکھی۔ مگر ان میں سے آپ کی (9) کتابوں کا ذکر کیا جاتا ہے۔

۱۔ عون الباری لحل ادلہ البخاری (عربی) یہ کتاب صحیح بخاری کی مختصراً "تجرید الصحیح لا حادیث الجامع الصحیح" مولفہ امام شرجی (م ۸۹۳ء) کی شرح ہے۔

۲۔ السراج الوہاج من کشف مطالب صحیح مسلم بن الحجاج (عربی)۔ یہ کتاب حافظ عبدالعظیم منذری (م ۶۴۲ھ) کے مختصر کی شرح ہے۔

۳۔ توفیق الباری ترجمہ الادب المفرد للبخاری (اردو) یہ کتاب امام محمد بن اسماعیل بخاری (م ۲۵۶ھ) کی کتاب "الادب المفرد" کا اردو ترجمہ ہے۔

۴۔ مسک الختام شرح بلوغ المرام (فارسی) حافظ ابن حجر (م ۸۵۲ھ) کی کتاب بلوغ المرام کی فارسی شرح

۵۔ فتح العلام شرح بلوغ المرام (عربی) بلوغ المرام کی عربی زبان میں شرح

۶۔ الحطۃ فی ذکر الصحاح الستۃ (عربی) علم حدیث کے فضائل اور مولفین صحاح ستہ کے حالات

۷۔ الحرز المکنون من لفظ المعصوم المامون (عربی) ثلاثیات بخاری کی شرح

۸۔ غنیۃ القاری ترجمہ ثلاثیات بخاری (اردو) ثلاثیات بخاری کی تشریح اور تفصیل

۹۔ الروض البسام من ترجمہ بلوغ المرام (عربی)

۱۰۔ الرحمۃ المہداۃ الی من یرید بزیادۃ العلم علی احادیث المشکوۃ (عربی)

یہ کتاب مشکوۃ المصابیح کی تلخیص ہے ـــــ از مولانا سید نور الحسن قنوجی (ج ۱۳۳۶ھ)

۱۱۔ مولانا سید احمد حسن عرشی (م ۱۲۷۷ھ) ـــــ شرح بلوغ المرام من ادلۃ الاحکام (عربی)

۱۲۔ مولانا سخاوت علی جون پوری (م ۱۲۷۴ھ) ـــــ القوم فی احادیث النبی الکریم (اردو)

صحاح ستہ سے منتخب احادیث کا بین السطور ترجمہ اور تشریح۔

مولانا عبد التواب محدث ملتانی (م ۱۳۶۶ھ)

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۱۳۔ ترجمہ الجامع الصحیح البخاری (اردو)

۱۴۔ حاشیہ بلوغ المرام من ادلۃ الاحکام (اردو)

۱۵۔ تعلیق حاشیہ مسلم لابی الحسن السندی (عربی)

۱۶۔ تعلیق المصنف لابن ابی شیبہ (عربی)

۱۷۔ تعلیق عون المعبود شرح ابی داؤد (عربی)

۱۸۔ تعلیق مشکوۃ المصابیح (عربی)

۱۹۔ مولانا ابو سعید شرف الدین محدث دہلوی (م ۱۳۸۱ھ) ـــــ تکملہ تنقیح الرواۃ فی تخریج احادیث المشکوۃ (عربی) ربع ثالث و رابع

۲۰۔ مولانا سید احمد حسن دہلوی (م ۱۳۳۸ھ) ـــــ تنقیح الرواۃ فی تخریج احادیث المشکوۃ (عربی) ربع اول و ثانی۔

۲۱۔ حاشیہ بلوغ المرام (عربی)

مولانا شمس الحق ڈیانوی عظیم آبادی (م ۱۳۲۹ھ)

۲۲۔ عون المعبود علی سنن ابی داؤد (عربی)۔ یہ متن ابی داؤد کی شرح ہے۔ اور چار جلدوں میں ہے۔ اس میں حدیث کی شرح کے ساتھ الفاظ کی مختصر وضاحت بھی کی گئی ہے۔

۲۳۔ غایتہ المقصود فی حل سنن ابی داؤد (عربی) یہ سنن ابی داؤد کی طویل شرح ہے اور ۳۲ جلدوں میں ہے۔ صرف ایک جلد مطبع انصاری دہلی سے شائع ہوئی۔

۲۴۔ التعلیق المغنی علی سنن دارقطنی (عربی) سنن میں ضعیف، صحیح، منکر، موضوع، ہر قسم کی روایات درج ہیں۔ مولانا عظیم آبادی نے روایت کا تنقیدی جائزہ لیتے ہوئے الفاظ کی مختصر وضاحت اور تشریح کر دی ہے۔

۲۵۔ تعلیقات علی اسعاف المبطاء برجال الموطا (عربی)۔ الاسعاف علامہ جلال الدین سیوطی (م ۹۱۱ء) کی تصنیف ہے۔ مولانا شمس الحق نے علامہ سیوطی کی لغزشوں کی نشاندہی کی ہے۔

۲۶۔ مولانا خرم علی بلہوری (م ۱۲۷۱ھ) ـــــ ترجمہ و شرح مشارق الانوار للصغانی (اردو)

مولانا عبدالرحمٰن محدث مبارکپوری (م ۱۳۵۳ھ)

مولانا عبدالرحمان محدث مبارکپوری (م ۱۳۵۳ھ) نے جامع الترمذی از امام ابو عیسیٰ محمد بن عیسیٰ ترمذی (م ۲۷۹ھ) کی شرح لکھی ہے۔ اس شرح میں شارح نے جامع ترمذی کے راویوں کا ترجمہ، احادیث کی تخریج، تصحیح و تحسین میں امام ترمذی کا تساہل، احادیث کی توضیح اور اختلاف مذاہب کی وضاحت کی ہے۔

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۲۷۔ شرح کا نام تحفۃ الاحوذی فی شرح جامع الترمذی ہے۔ اور اس شرح کے ساتھ ایک جامع علمی و تحقیقی مقدمہ بھی لکھا ہے۔ یہ مقدمہ علیحدہ طبع ہوا ہے اور دو باب، ایک خاتمہ پر مشتمل ہے۔ پہلا باب ۴۱ فصلوں پر مشتمل ہے۔ جن میں فنون حدیث، کتب حدیث، اور ائمہ حدیث کے متعلق مفید فوائد جمع کر دیئے گئے ہیں۔ دوسرا باب ۱۷ فصلوں پر مشتمل ہے۔ جس میں امام ترمذی اور جامع ترمذی کے متعلق مفید مباحث مذکور ہیں۔

مولانا حافظ عبداللہ غازی پوری (م ۱۳۳۷ھ)

۲۸۔ البحر المواج فی شرح مقدمہ الصحیح المسلم بن الحجاج (عربی): یہ کتاب الجامع الصحیح المسلم کے مقدمہ کی شرح ہے۔ اس میں مشکل الفاظ کی تشریح اور امام مسلم (م ۲۶۱ھ) کے خیالات کی پوری پوری وضاحت کی گئی ہے۔

مولانا وحید الزمان حیدر آبادی (م ۱۳۳۸ھ)

۲۹۔ تیسیر الباری ترجمہ صحیح البخاری (اردو) مکمل

۳۰۔ تسہیل القاری ترجمہ اردو صحیح البخاری مع الشرحین فتح الباری و ارشاد الساری (قسطلانی) معہ نیل الاوطار و شرح منتقی الاخبار (۵ پارے)

۳۱۔ المعلم ترجمہ صحیح مسلم

۳۲۔ الہدی المحمود ترجمہ سنن ابی داؤد (اردو)

۳۳۔ روض الربی من ترجمۃ المجتبیٰ اعنی سنن نسائی (اردو)

۳۴۔ کشف المغطاء فی ترجمۃ موطا امام مالک (اردو)

۳۵۔ جائزۃ الشعوذی ترجمہ جامع الترمذی (اردو)

۳۶۔ رفع العجاجہ شرح ابن ماجہ (اردو)

مولانا عبدالعزیز رحیم آبادی (م ۱۳۳۶ھ)

۳۷۔ سواء الطریق (اردو) اس کتاب میں مشکوۃ المصابیح سے صحیح بخاری و صحیح مسلم کی روایات کو الگ کر کے اس کا ترجمہ کیا گیا اور جس حدیث کی تشریح ضروری سمجھی گئی ہے۔ حاشیہ میں اس کی تشریح کردی گئی ہے۔

مولانا ابو محمد ابراہیم آروی (م ۱۳۲۲ھ)

۳۸۔ مولانا ابراہیم آروی (م ۱۳۲۲ھ) نے طریق النجاۃ فی ترجمہ الصحاح من المشکوۃ (اردو) تصنیف فرمائی۔ اس میں ان حدیثوں کا ترجمہ و تشریح کی گئی ہے۔ جیسے بخاری و مسلم نے تخریج کیا ہے۔

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مولانا حافظ عبداللہ امرتسری روپڑی (م ۱۳۸۴ھ)

۳۹- حاشیہ مشکوۃ المصابیح (عربی)

۴۰- ترجمہ مشکوۃ المصابیح (اردو)

مولانا عبدالسلام بستوی (م ۱۳۹۴ھ)

۴۱- انوار المصابیح اردو ترجمہ مشکوۃ المصابیح (۱۳ جلد): یہ کتاب مشکوۃ المصابیح کا مکمل اردو ترجمہ ہے۔ پہلے عربی عبارت مع اعراب نقل کی ہے۔ پھر اس کا بامحاورہ اردو ترجمہ ہے اور اس کے ساتھ لغوی تشریح بھی کی گئی ہے اور ائمہ کے اختلاف کا بھی ذکر کیا گیا ہے۔

مولانا محمد داؤد دہلوی (م ۱۴۰۲ھ)

۴۲- صحیح بخاری (اردو) یہ الجامع الصحیح البخاری کا مکمل اردو ترجمہ ہے اور بعض صحابہ کرام کے حالات بھی تحریر کئے گئے ہیں۔ ترجمہ کے ساتھ باب اور حدیث میں مطابقت اور مسلک محدثین سے اختلاف کرنے والوں کے خیالات پر تبصرہ بھی کیا گیا ہے۔

شیخ الحدیث مولانا محمد اسماعیل سلفی (م ۱۳۸۷ھ)

۴۳- مشکوۃ المصابیح (اردو جلد اول): یہ کتاب، کتاب الایمان، کتاب العلم، کتاب الطہارۃ اور کتاب الصلوۃ پر مشتمل ہے۔ اس ترجمہ میں ایک جانب عربی عبارت اور دوسری جانب ترجمہ اور نیچے حدیث کی توضیح اور مسائل بیان کئے گئے ہیں۔

مولانا محمد عطاء اللہ حنیف بھوجیانی (م ۱۴۰۸ھ)

۴۴- التعلیقات السلفیہ (حاشیہ بر سنن نسائی، عربی): یہ حاشیہ سنن نسائی کا مکمل حاشیہ ہے۔ اس حاشیہ میں حدیث کے مشکل الفاظ کی تشریح اور تعارض کی صورت میں تطبیق دی گئی ہے اور اس کے علاوہ ضعیف اور مدلس راوی کی نشاندہی کی گئی ہے۔

۴۵- تنقیح الرواۃ فی تخریج احادیث المشکوۃ (عربی): تنقیح الرواۃ فی تخریج احادیث المشکوۃ مولانا سید احمد حسن دہلوی (م ۱۳۳۸ھ) کی تصنیف ہے۔ آپ نے ۲ جلدیں لکھیں یعنی نصف مشکوۃ تک بقیہ نصف مشکوۃ اپنی نگرانی میں مولانا ابو سعید شرف الدین دہلوی (م ۱۳۸۱ھ) سے لکھوائیں۔ پہلا نصف یعنی جلد اول و دوم مطبع مجتبائی دہلی سے ۱۹۱۵ء سے شائع ہوا۔ دوسرا نصف تقسیم ملک کی وجہ سے شائع نہ ہو سکا اور یہ مسودہ حسن اتفاق سے مولانا محمد عطاء اللہ حنیف کے ہاتھ آگیا مگر مسودہ کرم خوردہ تھا۔ مولانا عطاء اللہ حنیف نے سالہا سال محنت کر کے اس کی دوبارہ تحقیق و تنقیح و تخریج کی۔ جس کی تیسری جلد شائع ہو گئی ہے۔ اور چوتھی

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

جلد کی مولانا عطاء اللہ حنیف تخریج و تنقیح و تحقیق نہ کر سکے اور آپ کا انتقال ہو گیا۔ آپ کے بعد حافظ صلاح الدین یوسف اور حافظ نعیم الحق نعیم نے مکمل کی ہے۔ اور یہ جلد بھی شائع ہو گئی ہے۔ تنقیح الرواۃ میں احادیث کی تخریج اور سند کی تحقیق کی گئی ہے۔

مولانا حافظ ابو الحسن محمد سیالکوٹی (م ۱۳۲۵ھ)

۴۶۔ فیض الودود تعلیق سنن ابی داؤد (عربی)

۴۷۔ فیض الباری ترجمہ و شرح صحیح البخاری (اردو) مکمل

۴۸۔ ترجمہ اردو (مکمل) مشکوۃ المصابیح

مولانا ابو محمد عبد الوہاب دہلوی (م ۱۳۵۱ھ)

۴۹۔ حاشیہ مشکوۃ المصابیح (عربی)

مولانا سید عبد الاول غزنوی (م ۱۳۱۳ھ)

۵۰۔ نصرۃ الباری فی ترجمہ صحیح البخاری (اردو)

۵۱۔ انعام المنعم ترجمۃ الصحیح المسلم (اردو)

۵۲۔ الرحمۃ المہداۃ الی من یرید ترجمۃ المشکوۃ

۵۳۔ اردو ترجمہ ریاض الصالحین (نووی)

مولانا سید عبد الاول غزنوی نے اپنی چاروں کتابوں کا اردو میں ترجمہ کیا ہے اور حاشیہ پر مختصر شرح بھی لکھی ہے۔

مولانا عبد الستار صدری (م ۱۳۸۶ھ)

۵۴۔ نصرۃ الباری شرح صحیح بخاری (اردو)

شیخ الحدیث مولانا عبید اللہ رحمانی مبارکپوری (م ۱۴۱۴ھ)

۵۵۔ مرعاۃ المفاتیح شرح مشکوۃ المصابیح (عربی)

یہ کتاب مشکوۃ المصابیح کی نصف اول کی شرح ہے اور دس جلدوں پر مشتمل ہے۔ اس شرح میں مشکوۃ کے ہر راوی کا ترجمہ، تمام احادیث کی تخریج، اسنادی و متنی اشکالات کا حل، احادیث کی توضیح، اختلاف مذاہب کا ذکر اور راجح مسلک کی وضاحت کی گئی ہے۔

مولانا حافظ محمد محدث گوندلوی (م ۱۴۰۵ھ)

۵۶۔ شرح مشکوۃ المصابیح (اردو)

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۵۷- شرح مشکوۃ المصابیح (عربی)

۵۸- امالی علی صحیح بخاری (عربی)

مولانا محمد داؤد راغب رحمانی (م ۱۳۹۳ھ)

۵۹- ترجمہ (اردو) نیل الاوطار از امام شوکانی (م ۱۲۵۰ھ)

مولانا ابو سعید محمد حسین بٹالوی (م ۱۳۳۸ھ)

۶۰- منح الباری فی ترجیح صحیح بخاری (عربی)

مولانا عبدالجلیل سامرودی (م ۱۳۹۲ھ)

۶۱- ضوء المصابیح (عربی) حاشیہ مشکوۃ المصابیح

۶۲- غایۃ المرام، ترجمہ کتاب القراءۃ للبیھقی (اردو)

۶۳- التعلیق علی صحیح المسلم (عربی)

۶۴- التعلیق علی سنن ابی داؤد (عربی)

۶۵- التعلیق علی سنن نسائی (عربی)

۶۶- اعلام سنن الغنی فی تلخیص الضعفاء والمتروکین من کتاب الدارقطنی (عربی)

۶۷- التعلیق علی سنن الامام ابی محمد الداری (عربی) سنن داری کا مکمل حاشیہ

۶۸- نسیم الریاحین من ریاض الصالحین (عربی)

ریاض الصالحین (نووی) کی مکمل عربی زبان میں شرح

مولانا سید محمد داؤد غزنوی (م ۱۹۶۳ء)

۶۹- نخبۃ الاحادیث (عربی): اس کتاب میں نیت، شرک کی مذمت، نماز کی فضیلت، سورہ فاتحہ کی فرضیت، گناہ، چغلی، غیبت وغیرہ سے پرہیز کرنے کی احادیث جمع کر کے ان پر اعراب لگایا گیا ہے اور اس کے بعد ہر احادیث کی مختصر تشریح کی گئی ہے۔

شیخ الاسلام مولانا ثناء اللہ امرتسری (م ۱۳۶۷ھ)

۷۰- مائۃ نمائیہ یعنی صد احادیث نبویہ (اردو) اس کتاب میں یکصد (۱۰۰) احادیث مندرجہ ذیل دس عنوانات کے تحت جمع کی گئی ہیں اور ان کی تشریح کی گئی ہے:

(۱)- فضائل ایمان (۲) اتباع سنت (۳) نماز (۴) فضائل جماعت (۵) زکوۃ (۶) روزہ (۷) حج و جہاد (۸) فضائل قرآن (۹) حسن اخلاق (۱۰) فضائل ذکر اللہ

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۷۱- اربعین ثنائیہ (اردو) یہ کتاب ۴۰- احادیث کا مجموعہ ہے اور اس کتاب میں عقائد، حسن خلق کی احادیث درج ہیں-

مولانا محمد بن ابراہیم حسین جونا گڑھی (م ۱۹۴۱ء)

۷۲- اربعین محمدی (اردو) ۵۰- احادیث کا مجموعہ (تقلید کی تردید اور اہل الرائے سے بچنے کی تاکید) اور اہلحدیث ہونے کی ترغیب

مولانا عبدالمجید خادم سوہدروی (م ۱۹۵۹ء)

۷۳- حدیث کی پہلی تا تیسری کتاب (اردو)

۷۴- شرح اربعین نووی (اردو)

۷۵- شرح اربعین ابراہیمی (اردو)

۷۶- انتخاب صحیحین (اردو)

مولانا عبدالمجید خادم مرحوم نے مندرجہ بالا چاروں کتابوں میں منتخب احادیث کا اردو ترجمہ اور ان کے ساتھ مفصل تشریح و تفصیل لکھی ہے-

مولانا محمد ابوالقاسم سیف بنارسی (م ۱۳۶۹ھ)

۷۷- حصول المرام (عربی و اردو): مولانا ابوالقاسم سیف بنارسی نے حافظ ابن حجر عسقلانی (م ۸۵۲ھ) کی کتاب بلوغ المرام من ادلۃ الاحکام کی طرز پر حصول المرام مرتب فرمائی جس میں طریقہ اذان، وضو، مسح، تعمیر مسجد، طریقہ نماز، فرض، وتر، تراویح، جمعہ، عیدین، خسوف، اور نماز سفر و حضر، جنازہ وغیرہ کی احادیث عربی معہ ترجمہ اردو جمع کی ہیں-

مولانا صفی الرحمٰن مبارکپوری

مولانا صفی الرحمٰن مبارکپوری جماعت اہلحدیث کے ایک قابل صد احترام عالم ہیں اور جامعہ سلفیہ بنارس کے آرگن ماہنامہ "محدث" کے ایڈیٹر بھی رہے اور کئی سال تک جامعہ سلفیہ میں حدیث کی تدریس بھی کی- آپ کی مشہور کتاب سیرت نبوی ﷺ پر الرحیق المختوم (عربی اور اردو) بہت عمدہ کتاب ہے- اور اس کتاب پر آپ رابطہ عالم اسلامی کی طرف سے اول انعام بھی حاصل کرچکے ہیں- آپ کئی کتابوں کے مصنف ہیں- ان دنوں مولانا مدینہ منورہ میں مقیم ہیں اور مدینہ یونیورسٹی میں تحقیقی کام کے ساتھ ساتھ صحیح مسلم کا حاشیہ تحریر فرما رہے ہیں-

۷۸- بلوغ المرام معہ تعلیقہ اتحاف الکرام (عربی): مولانا صفی الرحمان نے بلوغ المرام کا مفصل جامع، علمی اور تحقیقی حاشیہ لکھا ہے، یہ حاشیہ بلوغ المرام کے دوسرے حواشی سے کئی وجوہ سے ممتاز اور

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اعلیٰ و ارفع ہے۔ اس میں راویوں کے مختصر حالات بھی ذکر کئے گئے ہیں۔ تاریخی مقامات پر اچھی خاصی روشنی ڈالی گئی ہے اور فقہی مسائل کی تشریح کرتے ہوئے راجح مسلک کو بدلائل واضح کیا گیا ہے۔

مولانا عزیز زبیدی

مولانا عزیز زبیدی جماعت اہلحدیث پاکستان کے ممتاز عالم دین ہیں۔ مولانا عبدالتواب محدث ملتانی (م۱۳۶۶ھ) کے ارشد تلامذہ میں سے ہیں۔ مولانا عزیز زبیدی علوم اسلامیہ کے متبحر عالم ہیں۔ تفسیر، حدیث، فقہ اور تاریخ پر گہری نظر ہے۔ ماہنامہ محدث کے مدیر معاون، ہفت روزہ اہلحدیث اور تنظیم اہلحدیث کے اڈیٹر رہ چکے ہیں۔

۷۹۔ حاشیہ الجامع الصحیح البخاری (عربی): مولانا عزیز زبیدی نے الجامع الصحیح البخاری کا حاشیہ لکھا ہے اور یہ حاشیہ مولانا محمد عطاء اللہ حنیف بھوجیانی (م۱۹۸۷ء) کے زیر نگرانی تیار کیا گیا ہے۔

شیخ الحدیث مولانا محمد علی جانباز

شیخ الحدیث مولانا محمد علی جانباز جماعت اہلحدیث کے ممتاز عالم دین ہیں۔ آپ حضرت حافظ محمد محدث گوندلوی مرحوم و مغفور کے ارشد تلامذہ میں سے ہیں۔ آپ جامعہ سلفیہ فیصل آباد میں تدریسی خدمات سرانجام دے چکے ہیں۔ آج کل جامعہ ابراہیمیہ سیالکوٹ کے شیخ الحدیث ہیں۔ آپ علوم اسلامیہ کے متبحر عالم ہیں۔ تفسیر، حدیث، فقہ اور اسماء الرجال پر گہری نظر ہے۔

۸۰۔ شرح سنن ابن ماجہ (عربی): مولانا محمد علی جانباز کئی کتابوں کے مصنف ہیں۔ آپ سنن ابن ماجہ کی شرح لکھ رہے ہیں۔ یہ شرح بھی مولانا محمد عطاء اللہ حنیف مرحوم کی تحریک پر آپ نے لکھنی شروع کی۔ مولانا جانباز اس وقت تک تقریباً نصف سے زیادہ شرح مکمل کر چکے ہیں۔

۸۰۔ کتابوں کے موضوعات کا شمار

میں نے حدیث کی جن ۸۰ کتابوں کا مختصر تعارف پیش کیا ہے۔ اس کی تفصیل اس طرح ہے:

صحیح بخاری۔ ۱۲، صحیح مسلم۔ ۶، سنن ابوداؤد۔ ۶، جامع ترمذی۔ ۲، سنن نسائی۔ ۳، سنن ابن ماجہ۔ ۲، موطا امام مالک۔ ۲، مشکوۃ المصابیح۔ ۱۵، بلوغ المرام۔ ۸، متفرق (سنن دارقطنی، ریاض الصالحین، سنن دارمی، مصنف ابن ابی شیبہ، اربعینیات، وغیرہ ۲۴ (کل میزان: ۸۰)

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ